32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 اکتوبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوال اور جواب

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

پی پی130ڈسکہ میں ماہی پروری کے فش فارم اور ہیچری فارم سے متعلقہ تفصیلات

1489:ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیرجنگلات، جنگلی حیات وماہی وپروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیاحلقہ پی پی130ڈسکہ میں ماہی پروری کا کوئی فش فارم یا ہیچری فارم کام کر رہاہے اوراس میں پونگ تیار ہو رہاہے یا کہ نہیں، تفصیلات سے ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی16 مئی2016 تاریخ ترسیل12اگست2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی وپروری

حلقہ پی پی130ڈسکہ میں ماہی پروری کا کوئی فش فارم یا ہیچری نہیں ہے۔

محکمہ ماہی پروری کی فش ہیچریاں اور نرسریاں ڈویژن اور ضلعی سطح پر بنائی جاتی ہیں۔ ضلع سیالکوٹ میں کوٹلی لوہاراں کے قریب موضع کوٹلی آرائیاں میں محکمہ ماہی پروری کی86ایکڑ پر محیط ایک بڑی فش ہیچری کام کر رہی ہے۔ جہاں سے تمام قابل کاشت اقسام کا بچہ مچھلی نہ صرف ضلع سیالکوٹ کی تمام تحصیلوں بشمول ڈسکہ کے پرائیویٹ فارمرز حضرات کو مہیا کیا جاتا ہے بلکہ پنجاب کے دیگر اضلاع کے فش فارمرز حضرات بھی وہاں سے بچہ مچھلی حاصل کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک چھوٹی فش سیڈ نرسری سمبڑیال میں واقع ہے۔ وہاں سے بھی پرائیویٹ فش فارمرز حضرات کو بچہ مچھلی مہیا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2017)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

22۔اکتوبر2017 سیکرٹری

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24۔اکتوبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری 2۔ منصوبہ بندی وترقیات

منصوبہ بندی وترقیات بورڈ کی جانب سے منظور کردہ ترقیاتی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8413: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2015-16 اور 2016-17 کے دوران منصوبہ بندی وترقیات بورڈ نے کون کون سی ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی۔ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان میں کتنی سکیموں کی منظوری چیئرمین پی اینڈ ڈی اور کتنی سکیموں کی منظوری وزیراعلیٰ نے دی ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان سالوں کے دوران کوئی بھی سکیم وزیراعلیٰ کی منظوری کے بغیر شامل نہیں کی گئی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) پی اینڈ ڈی بورڈ کا چیئرمین کتنی مالیت تک کی سکیم کی منظوری دے سکتا ہے؟

(ہ) وزیراعلیٰ کتنی مالیت تک کی سکیم کی منظوری دے سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات نے مالی سال 2015-16 اور 2016-17 کے دوران کل 491 سکیموں کی انتظامی منظوری دی ہے جنکی تفصیل منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا ترقیاتی سکیموں کی منظوری پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP) نے چیئرمین پی اینڈ ڈی کی سربراہی میں دی ہے۔ جبکہ وزیراعلیٰ کسی بھی ترقیاتی سکیم کی انتظامی منظوری (Administrative Approval) نہیں دیتے۔

(ج) صوبائی اسمبلی بجٹ اجلاس کے دوران سالانہ ترقیاتی پروگرام کی منظوری دیتی ہے۔ جس میں جاری اور نئی سکیمیں شامل ہوتی ہیں۔

(د) چیئرمین پی اینڈ ڈی بورڈ کو اپنے عہدے کے ساتھ سکیموں کی منظوری دینے کا اختیار حاصل نہ ہے تاہم یہ اختیار پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP) کو حاصل ہے جس کی سربراہی چیئرمین پی اینڈ ڈی کرتے ہیں۔ مذکورہ بورڈ 10 ارب روپے مالیت تک ترقیاتی سکیموں کی انتظامی منظوری دینے کے اختیارات رکھتا ہے۔

(ہ)تمام ترقیاتی منصوبہ جات سالانہ ترقیاتی پروگرام کا حصہ ہوتے ہیں جس کی منظوری صوبائی کابنیہ / اسمبلی دیتی ہے،تاہم ان منصوبوں کی انتظامی منظوری(Administrative Approval)متعلقہ ترقیاتی فورم دیتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i پروانشل ڈیویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP)400تا10,000ملین روپے تک

(ii ڈیپارٹمنٹل ڈیویلپمنٹ سب کمیٹی (DDSC) 200تا400ملین روپے تک

(iii ڈویژنل ڈیویلپمنٹ ورکنگ پارٹی(DDWP)50تا200ملین روپے تک

(iv ڈسٹرکٹ ڈیویلپمنٹ کمیٹی (DDC)1تا50ملین روپے تک

(تاریخ وصولی جواب18اکتوبر2017)

صوبہ میں محکمہ جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*8518: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)صوبہ میں جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے کتنے پر جنگل اور کتنے بے آباد بنجر ہے؟

(ب)سال2014-15، 2015-16اور2016-17کے دوران کتنی رقم محکمہ جنگلات کے لئے مختص کی گئی تھی؟

(ج)ان سالوں کے دوران صوبہ میں کتنی رقم شجرکاری پر خرچ کی گئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د)ان سالوں کے دوران کتنے پودے / درخت لگائے گئے تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ہ)کیا جو درخت لگائے گئے ان کی تحقیقات یا فزیکلی تصدیق کی گئی تھی؟

(و)کیا یہ درخت / پودے محکمہ کے ملازمین نے خود لگائے یا ٹھیکہ پر لگائے گئے؟

(تاریخ وصولی6دسمبر2016تاریخ ترسیل11فروری2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)صوبہ پنجاب میں جنگلات کا1.664ملین ایکڑ پر مشتمل ہے۔0.723ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔1.208ملین ایکڑ رقبہ خالی ہے۔اس کے علاوہ0.640ملین ایکڑ رقبہ وہ ہے جس پر درخت / پودے نہیں لگائے جاسکتے۔

(ب)

2014-15		2015-16		2016-17	
ترقیاتی	غیر ترقیاتی	ترقیاتی	غیر ترقیاتی	ترقیاتی	غیر ترقیاتی
845.222	1950.963	815.132	2362.863	1665.664	3020.310
کل رقم	2796ملین روپے	کل رقم	3178ملین روپے	کل رقم	4686ملین روپے

(ج)

2014-15	2015-16	2016-17
393ملین روپے	1125ملین روپے	1826ملین روپے

(د)

2014-15	2015-16	2016-17
25.03ملین پودے	24.34ملین پودے	28.24ملین پودے

(ہ) جی ہاں! متعلقہ DFO خود رقبہ جات کو دیکھ کر کامیابی کی شرح کی رپورٹ تیار کرتا ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ کا اپنا پلاننگ، مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن (PM&E) سیل ہے جسکا سربراہ ناظم اعلیٰ جنگلات ہے۔ جو اپنے افسران کے ذریعہ شجرکاری کی تصدیق کرتا ہے۔ اسکے علاوہ محکمہ P&D کے ڈائریکٹر جنرل مانیٹرنگ اینڈ ایویلویشن اسی کی کامیابی کی شرح کا تناسب بھی چیک کرواتا ہے۔

(و) یہ درخت / پودے محکمہ جنگلات روزانہ کی اُجرت پر لیبر سے خود لگواتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20اکتوبر 2017)

صوبہ پنجاب میں شماریاتی مددگار کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*8768: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شماریاتی مددگار سکیل نمبر 11 کی ترقی کے لئے 2015 میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کمیٹی نے مذکورہ اہکاران کی ترقی کے لئے کوئی اقدامات نہ اٹھائے ہیں؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملک کے دیگر صوبوں خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں شماریاتی مددگار عرصہ دراز سے سکیل نمبر 14 میں ترقی پا چکے ہیں؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت دیگر صوبوں کی طرح شماریاتی مددگار کو سکیل نمبر 14 میں ترقی دینے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ شماریاتی مددگار کی آسامی گریڈ 11 کو اپ گریڈ کرنے کیلئے 2015 میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔
(ب) مذکورہ کمیٹی نے مسئلے کا بغور جائزہ لینے کیلئے تین اجلاس مورخہ 29-02-2016, 22-02-2016 اور 12-05-2017 کو منعقد کئے جس میں تمام متعلقہ محکمہ جات کے نمائندگان بھی شریک ہوئے۔ مورخہ 12-05-2017 کو ہونے والے اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے تمام حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ باقی محکموں کی طرح ادارہ شماریات کے شماریاتی مددگار اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے اکنامک اسسٹنٹس کی اسامی گریڈ 11 کو گریڈ 16 میں اپ گریڈ کر دیا جائے۔ لہذا محکمہ منصوبہ و بندی و ترقیات کی جانب سے اکنامک اسسٹنٹس (Economic Assistants) اور اس کے ذیلی ادارہ شماریات کے شماریاتی مددگار (Statistical Assistants) کو گریڈ 11 سے گریڈ 16 میں اپ گریڈ کرنے کی سفارشات وزیر اعلیٰ کو ارسال کی جارہی ہیں۔
(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔
(د) چونکہ محکمہ ہذا کی جانب سے اکنامک اسسٹنٹس اور اس کے ذیلی ادارہ شماریات کے شماریاتی مددگار کی آسامیوں کو گریڈ 11 سے 16 میں اپ گریڈ کرنے کیلئے سفارشات وزیر اعلیٰ کو ارسال کی جارہی ہیں ان سفارشات کی منظوری کے بعد فوری کارروائی عمل میں لائے جائیگی اور ایوان کو بھی مطلع کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات وماہی پروری سے متعلقہ تفصیلات

*8572: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع ساہیوال میں محکمہ کے زیر کنٹرول رقبہ پر جنگلات لگائے گئے ہیں اگر ہاں تو ان جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) یہ جنگلات کہاں کہاں واقع ہیں اور ان کی دیکھ بھال پر کتنا عملہ متعین ہے اس کی تفصیلات فراہم کی جائیں اور اگر ضلع ساہیوال میں جنگلات کا رقبہ نہیں ہے تو حکومت ضلع ساہیوال میں مختلف مقامات پر درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ایوان کو تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں حکومت کے زیر کنٹرول جنگلات کے رقبہ میں سال 2014 سے سال 2016 تک کتنی تعداد اور مالیت کے درخت لگائے گئے ہیں؟

(د) ان جنگلات سے حاصل ہونے والی آمدنی کی تفصیل جنوری 2013 سے آج تک کی فراہم کی جائے اور اخراجات کتنے ہوئے ہیں؟

(ہ) ضلع ساہیوال میں مچھلی فارم کتنے ہیں اور محکمہ عوام الناس کو پروٹین کی فراہمی کے لئے فش فارمنگ کو promote کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات محکمہ کررہا ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع ساہیوال میں لگائے گئے جنگلات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام / قسم جنگلات	کل رقبہ	محل وقوع
1	چیچہ وطنی پلانٹیشن	11531.70 ایکڑ	چیچہ وطنی شہر کے ساتھ ایل بی ڈی سی اور لاہور کراچی ریلوے لائن کے درمیان واقع ہے۔
2	کینال سائیڈ	827 کلومیٹر	LBDC برجی نمبر 255 تا 547 اور اس میں سے نکلنے والے دیگر راجباہ جات۔
3	روڈ سائیڈ	211 کلومیٹر	کمالیہ بورے والا روڈ

			بہاولنگر عارف والا روڈ ساہیوال پاکپتن روڈ ساہیوال نور شاہ روڈ
4	ریل سائیڈ	58 کلو میٹر	لاہور کراچی ریلوے لائن گیمبر تا میاں چنوں

(ب) ساہیوال ضلع میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام رقبہ کی تفصیل جُز الف میں دی جا چکی ہے رقبہ ہذا کی حفاظت پر تعینات عملہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام / قسم جنگل	SDFO/RFO	فارسٹر	فارسٹگارڈ	کل تعینات عملہ کی تعداد
1	چیچہ وطنی پلانٹیشن	02	08	22	32
2	کینال سائیڈ	02	06	14	22
3	روڈ سائیڈ		0	06	06

(ج) ضلع ساہیوال میں جنگلات کے رقبہ پر سال 2014 تا 2016 تک لگائے گئے درختوں / پودہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام / قسم جنگل	تعداد پوداجات	مالیت
1	چیچہ وطنی پلانٹیشن	6,75,180	67,51,800
2	کینال سائیڈ	31,690	3,16,900
3	روڈ سائیڈ	28,760	10,22,400
	ٹوٹل	7,35,630	81,96,700

(د) ضلع ساہیوال میں جنگلات کی آمدن ماہ جنوری 2013 تا مارچ 2017 درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام / قسم جنگل	غیر ترقیاتی اخراجات	ترقیاتی اخراجات	آمدن
1	چیچہ وطنی پلانٹیشن	3,62,13,427	3,85,81,007	17,86,71,334
2	کینال سائیڈ / روڈ	1,24,16,751	950000	1,12,90,201
	کل رقم	48630178	39531007	189961535

(ہ)ساہیوال میں پرائیویٹ شعبہ میں کل 51 مچھلی فارم ہیں جن کا رقبہ 238ایکڑ ہے۔ محکمہ ماہی پروری عوام الناس کو اعلیٰ کوالٹی کی پروٹین کی فراہمی کے لئے صوبے میں فش فارمنگ کو پروموٹ کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات اُٹھا رہا ہے۔

(الف) فش فارم بنانے کے لیے کسان حضرات کو مفت تکنیکی سہولیات فراہم کرتا ہے تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کیلئے محکمہ ماہی پروری کا ہر ضلع میں دفتر موجود ہے جس کا ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ہیڈ کرتا ہے ضلع ساہیوال میں یہ دفتر 16 عمر بلاک شاداب ٹاؤن پاکپتن چوک، ساہیوال میں واقع ہے۔

(ب) فش فارم کی جگہ کے پانی اور مٹی کا محکمہ کی سرکاری لیبارٹریز سے مفت تجزیہ۔

(ج) فش فارمز بنانے کے لیے کسان حضرات کو محکمہ زراعت سے زرعی نرخوں پر بلڈوزر کے حصول کو ممکن بنانا۔

(د) مچھلی کی بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کے لیے رہنمائی مہیا کرنا۔

(ر) فش فارمز حضرات اور پرائیویٹ فش ہیچریز مالکان کو مچھلی کی مصنوعی افزائش نسل و فش فارمنگ کی مفت تربیت۔

(ہ) ارزاں نرخوں پر قابل کاشت مچھلیوں کے پونگا / بچہ مچھلی کی فراہمی۔

اس کے علاوہ محکمہ ماہی پروری پرائیویٹ شعبہ میں فش فارمنگ کو پروموٹ (Promote) کرنے کے لیے سالانہ ترقیاتی سکیموں کے تحت کئی انقلابی اقدامات اُٹھا رہا ہے۔ جن میں چند ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) فش فارمنگ کی جدید ٹیکنیکس (Techniques) جیسا کہ کیج کلچر اور کم جگہ سے زیادہ پیداوار کا حصول وغیرہ کو متعارف کروانا۔

(ii) بہتر معیار کی حامل مچھلیوں کی اقسام کے پونگا کی درآمد۔

(iii) مچھلی فارمنگ کی پیداواری لاگت کو کم کرنے اور زیادہ منافع بخش بنانے کے لیے میچنگ گرانٹس کے تحت سولر پاور پمپس کی فراہمی۔

(iv) صوبہ پنجاب کے پوٹھوہار ریجن میں سمال ڈیم فشریز کی ترقی۔

(v) جنوبی پنجاب کے کھارے پانی کو استعمال میں لانے کے لیے کھارے پانی میں کاشت ہونے والی مچھلی کی اقسام کی افزائش کا فروغ۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2017)

محکمہ پی اینڈ ڈی لاہور ممبرز کی تعداد تعلیمی قابلیت اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9304: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات لاہور میں کتنے ممبرز MP ون سکیل میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان کے نام، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان کی خدمات حاصل کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ MP ون سکیل کے تحت تعینات افسران کو کنوینس الاؤنس مع گاڑی Monitized کر دیا گیا ہے؟

(ہ) منصوبہ بندی و ترقیات نے سال 17-2016 کے دوران کتنی نئی گاڑیاں کس کس آفیسر کے لئے پرچیز کی ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایم پی ون سکیل کے تحت کام کرنے والے ممبرز کو گاڑیوں کا الاؤنس بھی دیا جا رہا ہے اور یہ گاڑیاں بھی سرکاری استعمال کر رہے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات لاہور میں کل 3 ممبرز MP ون سکیل پر کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں جو ممبرز MP ون پر کام کر رہے ہیں ان کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نام	تعلیمی قابلیت	تجربہ
ڈاکٹر محمد عابد بودلہ (ممبر انفراسٹرکچر	پی ایچ ڈی سول انجینئرنگ امریکہ ایم فل واٹر ریسورس مینجمنٹ، یو ای	مذکورہ افسر محکمہ ہذا میں بحیثیت ممبر انفراسٹرکچر اینڈ ڈویلپمنٹ 1999 سے

ڈویلپمنٹ)	ٹی ایم ایس سی سول انجینئرنگ واٹر ریسورس سسٹم انیلیسیز امریکہ بی ایس سی سول انجینئرنگ، یو ای ٹی پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن لاء پوسٹ گریجوایٹ انٹرنیشنل انوائرنمنٹ لاء	تاحال اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے انٹرنیشنل واٹرلوگنگ اینڈ سیلینٹی Waterlogging & Salinity ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں 1987 سے 1999 تک بحیثیت پرنسپل ریسرچ آفیسر کام کیا۔ انہوں نے محکمہ واپڈا میں بھی بحیثیت سینئر سول انجینئر 1987 سے 1993 تک کام کیا۔ انہوں نے محکمہ واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں 1978 تا 1986 بحیثیت اسسٹنٹ ڈائریکٹر کام کیا۔
صداقت حسین (ممبر انرجی)	ماسٹر ڈگری الیکٹریکل انجینئرنگ امریکہ	یہ الیکٹریکل پاور سسٹم میں انجینئرنگ پروگرام مینجمنٹ اور بزنس ڈویلپمنٹ کا 20 سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔
ڈاکٹر شبانہ حیدر (ممبر ہیلتھ، نیوٹریشن اینڈ پاپولیشن)	ماسٹر ڈگری پبلک پالیسی اینڈ گورننس، ایف سی کالج یونیورسٹی، لاہور ایم بی بی ایس، فاطمہ جناح میڈیکل کالج، لاہور ہیلتھ سرٹیفکیشن ہیومن ریسورس، امریکہ	مذکورہ افسر نے سال 2014 میں سارک (SAARC) وویمن اینڈ فری لانس کنسلٹنگ میں بطور ایڈوائزر فرائض انجام دیئے سال 2012 تا 2014 کے دورانیہ میں انہوں نے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن میں اپنی خدمات انجام دیں

سال 2007 سے 2012 تک بطور کنٹیک (Contech) انٹرنیشنل ہیلتھ کنسلٹنٹ فرائض انجام دیئے ایکسپریشن انٹرنیشنل سنگاپور میں سال 2005 تا 2006 بطور بزنس مینجر کام کیا سال 2004 تا 2005 میں سرویئر ریسرچ اینڈ فارماسوٹیکل میں بحیثیت پراڈکٹ مینجر فرائض انجام دیئے سال 2003 تا 2004 میں بطور ہاؤس سرجن سرگنگارام ہسپتال ڈیوٹی سر انجام دی		

(ج) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات حکومت پنجاب کا اہم ترین پلاننگ ادارہ ہے محکمہ ہذا پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP) کا سیکرٹریٹ بھی کہلاتا ہے۔ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی سربراہی چیئرمین پی اینڈ ڈی کرتے ہیں۔ مذکورہ بورڈ صوبہ پنجاب کی ترقی میں بہتری کیلئے بہترین رہنمائی فراہم کرنے کے ضمن میں اپنا کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیچیدہ اور تکنیکی بنیادوں پر مشتمل ترقیاتی منصوبوں پر غور وخوض اور ان کے عملدرآمد کے حوالے سے جامع اور موثر پراجیکٹ ڈویلپمنٹ سپورٹ، اپریزل، مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن، ترقیاتی سکیموں کیلئے ضروری ٹیکنیکل ریویو اور سالانہ ترقیاتی پروگرام کو حتمی شکل دینے کیلئے ممبران کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ مزید برآں مذکورہ بالا ممبران کی محکمہ ہذا میں تقرری باقاعدہ طور پر میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھ کر کی گئی ہے۔

(د) فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان اسلام آباد بحوالہ چھٹی نمبر F.3(2)R-4/2011 نوٹ جزو (III) مورخہ 24 دسمبر 2012 ترمیم شدہ 13 دسمبر 2016 کے مطابق MP ون سکیل کے تحت تعینات افسران کو سرکاری گاڑی کی بابت کنوینس الاؤنس Monetized کر دیا گیا ہے۔ ضمیمہ (الف) ایوان کی

میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ پالیسی حکومت پنجاب نے بھی فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر FD.SR-II/1-12/2009 مورخہ 6 اپریل 2017 کے تحت اپنائی۔ ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے سال 2016-17 کے دوران کل 3 گاڑیاں (ٹیوٹا کرولا) خرید کیں جن میں سے ایک گاڑی پی اینڈ ڈی بورڈ کے ممبر ایجوکیشن، دوسری گاڑی ممبر پروڈکشن سیکٹر ونگ (PSW) جبکہ تیسری گاڑی صوبہ میں ترقیاتی منصوبہ جات کے حوالے سے فیلڈ انسپکشن کیلئے محکمہ ہذا کے ٹرانسپورٹ پول کے زیر استعمال ہے۔

(و) محکمہ ہذا میں ایم پی ون سکیل کے تحت کام کرنے والے دو ممبران گاڑیوں کا الاؤنس (Conveyance Allowance/Monetization) حاصل کر رہے ہیں جبکہ تیسرے ممبر کو الاؤنس کی بجائے سرکاری گاڑی کی سہولت دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)

ضلع جہلم نور پور رکھ کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*8970: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نور پور رکھ ضلع جہلم کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب) مذکورہ رکھ میں سرکاری رقبہ کتنا ہے اور کس کس مقامی زمیندار کا کتنا کتنا رقبہ ہے؟

(ج) مذکورہ رکھ میں سرکاری جنگل اور ذاتی جنگلات کتنی اقسام کے پودوں پر مشتمل ہیں؟

(د) گزشتہ پانچ سال کے دوران مذکورہ رکھ کے ذاتی جنگلات کے مالکان سے محکمہ نے کتنی لکڑ فروخت پر کتنا ٹیکس وصول کیا تفصیل سال وائز فراہم کریں نیز مذکورہ عرصہ کے دوران ٹیکس وصولی کی رسیدات کی نقل فراہم کریں

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) اس نام کی کوئی سرکاری رکھ / سرکاری جنگل جہلم فاریسٹ ڈویژن میں نہ ہے۔

(ب)کیونکہ رکھ نورپور محکمہ جنگلات جہلم کے زیرانتظام نہ ہے اس لیےاس کی تفصیل کے بارے میں کوئی علم نہ ہے۔

(ج)چونکہ یہ سرکاری جنگل نہ ہے اس لیے تفصیلات کے بارے میں کوئی ریکارڈ موجود نہ ہے۔

(د)چونکہ مذکورہ رکھ جہلم فاریسٹ ڈویژن کے زیرانتظام نہ ہے اس لیے اس کے بابت کوئی تفصیلات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20اکتوبر2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔تفریحی پارک میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9069:میاں محمد رفیق:کیاوزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ جھنگ روڈ پر ٹوبہ ٹیک سنگھ کاسب سے بڑا پارک اور تفریح گاہ ہے جس میں چھٹی اور قومی ومذہبی تہواروں کے دن بےپناہ رش ہوتا ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک میں تفریح اور سیر کے لئے آنے والے افراد اور فیملیز کے لئے نہ کوئی کینٹین ہے اور نہ شام کے بعد رکنے کے لئے لائیٹنگ کاانتظام ہے؟

(ج)کیا محکمہ عوام الناس کوتفریح اور سیر کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے مندرجہ بالا سہولیات فراہم کرنے کاارادہ رکھتا ہے اگر رکھتا ہے توکب تک؟

(د)کیاپارک کے اندر مزید سہولیات کی فراہمی اوراس کواپ گریڈ کرنے کے لئے محکمہ کے پاس BOT یا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ایساکرنے کی پالیسی موجود ہے اگر نہیں تو وہ کیاوہ ایساکرنے کاارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی20مارچ2017تاریخ ترسیل12مئی2017)

جواب

وزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)درست ہے۔

(ب)پارک میں کینٹین موجود ہے۔مگر مناسب ریزرو ریٹ یعنی صرف۔/1,35,000روپے سالانہ کے باوجود کسی بھی ٹھیکیدارنے سال2017-2016میں کینٹین کاٹھیکہ حاصل کرنے کیلئے بولی نہ دی تھی۔جس وجہ سے کینٹین فنکشنل نہ ہو سکی ہے۔البتہ سال2018-2017کیلئے بھی کینٹین کاٹھیکہ دیاجا

چکا ہے۔اس وقت کینٹین چل رہی ہے۔ پارک میں لائیٹنگ کا انتظام ٹھیک کر دیا گیا ہے۔ مگر سیکورٹی وجوہات کی بناء پر پارک سورج غروب ہونے کے بعد بند کر دیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں! موجودہ مالی سال میں اس کی Upgradation کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

(د) محکمانہ طور پر عوام الناس کو بہتر سہولتیں مہیا کرنے کیلئے پارک کی دیکھ بھال اور اسے بہتر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔مزید BOT یا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت اس پارک کو Upgrade کرنے کے لیے تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصویل جواب 20 اکتوبر 2017)

ضلع گجرات: محکمہ جنگلات میں بھرتی کی تفصیل

*9072: میاں طارق محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2017 ضلع گجرات میں فارسٹ گارڈ اور فارسٹ رینج آفیسر بھرتی کئے گئے ہیں، اس کا کیا Cirteria تھا، بھرتی کرنے والی کمیٹی میں کون کون آفیسر شامل تھے اور بھرتی والے فارسٹ رینج آفیسر اور فاریسٹ گارڈ کی کل کتنی پوسٹیں تھیں اور کتنے افراد کو ان پوسٹوں پر بھرتی کیا گیا، انکی تعلیم، نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) جن امیدواروں نے بھرتی میں حصہ لینے کیلئے درخواستیں دیں ان کی تعلیم مع نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 12 مئی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)

(1) گجرات فارسٹ ڈویژن میں سال 2017 میں 21 فارسٹ گارڈز بھرتی کئے گئے۔ یہ بھرتی ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 کے عین مطابق کی گئی (جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس میں مندرجہ ذیل طریقہ کار وضع کیا گیا ہے:

(i) قومی اخبارات میں باقاعدہ بھرتی کا اشتہار دیا جاتا ہے۔ خواہش مند امیدواران متعلقہ DFO کو درخواستیں جمع کراتے ہیں۔

(ii) تعلیمی معیار برائے فارسٹ گارڈ FA/F.Sc. بمعہ میٹرک (سائنس) کم از کم سیکنڈ ڈویژن۔

(iii) جسمانی معیار: قد = 6' - 5" ، چھاتی = 34"-32"

(iv) انٹرویو فارسٹ گارڈز بھرتی کرنے والی سیکرٹری جنگلات کی تعین کردہ کمیٹی کرتی ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل ممبرز شامل ہوتے ہیں اور یہ کمیٹی انٹرویو کرتی ہے اور معیار مذکورہ بالا کی باقاعدہ تصدیق کرتی ہے

(ا) ڈویژنل فارسٹ آفیسر گجرات (چیئرمین کمیٹی)

(ب) ڈویژنل فارسٹ آفیسر گوجرانوالہ (ممبر)

(ج) نمائیندہ سیکرٹری محکمہ جنگلات پنجاب لاہور (سیکشن آفیسر جنرل) (ممبر)

(نوٹیفیکیشن برائے کمیٹی ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(v) کامیاب امیدواران کو اطلاع کر دی جاتی ہے۔

(vi) کامیاب امیدوار کا میڈیکل فٹنس ٹیسٹ متعلقہ ضلع کا M.S. کرتا ہے۔

(vii) جس کے بعد متعلقہ DFO آرڈر جاری کرتا ہے۔

(2) گجرات فارسٹ ڈویژن میں 21 پوسٹیں برائے فارسٹ گارڈز خالی تھیں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام بمعہ ولدیت، تعلیم اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

رینج فارسٹ آفیسر کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کرتا ہے۔ گجرات فاریسٹ ڈویژن میں کوئی رینج فارسٹ آفیسر بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شجرکاری کے لیے فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9085: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ C&W کے تحت ہر نئی بننے والی سڑک کے تخمینہ میں سڑک کنارے شجرکاری کے لئے اخراجات شامل ہوتے ہیں اور سڑک کے کناروں پر درخت لگانے کے لئے مختص یہ فنڈز محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر کر دیئے جاتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 14-2013، سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ C&W کی جانب سے محکمہ جنگلات کو کس کس سڑک کے کنارے شجر کاری کے لئے کتنی رقم منتقل کی گئی؟

(ج) محکمہ جنگلات کی طرف سے اس رقم کی وصولی کے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے درخت کس کس سڑک پر لگائے گئے تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں۔تاہم سال 2016-2015 میں صرف خادم پنجاب رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی سڑک پیر محل رجانہ روڈ تا چک نمبر 306 گ۔ب۔ٹوبہ کھمانہ والا روڈ پر شجر کاری کیلئے فنڈز ٹرانسفر کئے گئے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14۔2013 اور 15۔2014 میں کسی نئی بننے والی سڑک پر شجر کاری کیلئے فنڈز محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر نہ کیئے گئے۔اور نہ ہی شجر کاری کروائی گئی۔البتہ سال 2016-2015 میں خادم پنجاب رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی سڑک پیر محل رجانہ روڈ تا چک نمبر 306 گ۔ب۔ٹوبہ کھمانہ والا روڈ پر شجر کاری کیلئے مبلغ۔/71,29,800 روپے دیئے گئے تھے۔

(ج) محکمہ جنگلات نے مہیا کردہ فنڈز سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سڑک پیر محل رجانہ روڈ تا چک نمبر 306 گ۔ب۔ٹوبہ کھمانہ والا روڈ براستہ چک نمبر 347 گ۔ب کے کناروں پر 16830 عدد پوداجات 51 ایونیو کلو میٹر رقبہ پر 01 تا 04 قطاروں میں از قسم جامن، نیم، کونو کارپس اور بکائن کے لگائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں راجباہوں، نہروں کے کناروں پر درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9100: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نہروں اور راجباہوں کے کناروں سے تمام پرانے درخت کاٹ لیے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نہروں، راجباہوں اور سیم نالوں کے کناروں پر شجر کاری کی وسیع گنجائش موجود ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ان جگہوں پر شجر کاری کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جو درخت اپنی عمر پوری کر کے یا کسی بیماری کی وجہ سے خشک ہو جاتے ہیں انہیں نیلام کر کے کاٹ دیا جاتا ہے اور ریونیو خزانہ سرکار میں جمع کروا دیا جاتا ہے۔ باقی درخت موقع پر موجود ہیں۔

(ب یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نہروں راجباہوں کے کناروں پر شجر کاری کی وسیع گنجائش موجود ہے۔

(ج) جی ہاں محکمہ کا نہروں اور راجباہوں کے کناروں پر شجر کاری کا ارادہ ہے۔ محکمہ نے اس کی شجر کاری کے لیے منصوبہ محکمہ P&D کو ارسال کیا لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ منصوبہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہو سکا۔ محکمہ کوشش کر رہا ہے کہ اس سال گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا کیے جائیں تاکہ شجر کاری کی جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)</u>

صوبہ بھر کی نہروں اور شاہراہوں پر درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9189: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے سیلابوں طوفانوں اور روزمرہ کے استعمال کی وجہ سے صوبہ بھر میں بالعموم اور قومی شاہراہوں سے قیمتی درختوں کے کٹ جانے کی وجہ سے قیمتی لکڑی کی بہت قلت پیدا ہو گئی ہے اور ماحول میں آلودگی بھی بتدریج بڑھ رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شیشم، کیکر کے درخت جو نہروں اور سڑکوں کے کناروں پر پرورش پاتے ہیں وہ معقول داموں فروخت ہوئے تھے اور محکمے کو اربوں روپے کا زرمبادلہ حاصل ہوتا تھا؟

(ج)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ایک جامع پالیسی طے کر کے صوبہ بھر کی شاہراہوں اور نہروں کے کناروں پر ہر سال نئے درخت لگانے کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں! یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ پچھلے دس پندرہ سالوں میں زیادہ تر شاہرات کی توسیع ہوئی ہے۔ لیکن محکمہ جنگلات نے اس کی وجہ سے درختوں کی کٹائی کے عوض تقریباً 10 گنا درخت یا تو اُنہی سڑکوں کی اطراف میں لگائے ہیں جن کی توسیع ہوئی ہے اور اگر توسیع شدہ سڑکات کے اطراف میں جگہ نہیں تھی تو اُس ضلع میں دیگر سڑکات کے کنارے یا محکمہ جنگلات کے زیر انتظام خالی رقبہ پر درخت لگائے ہیں۔ اور یہ حکومت پنجاب کی مستقل پالیسی ہے اور حکومت کی اس پالیسی کی وجہ سے ماحول میں بہتری ہوئی ہے۔ اس طرح اگر دریاؤں کے کنارے واقع جنگلات دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے مرتے ہیں تو فوراً اُن کی رپورٹ NDMA کو کی جاتی ہے اور اس طرح بحالی جنگلات کا کام کیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے، نہروں اور سڑکات کے کنارے درختوں کو حکومت کی مروجہ پالیسی کے تحت نیلامی کے ذریعے فروخت کیا جاتا ہے اور پچھلے سال محکمہ جنگلات میں درختوں کی نیلامی کے عوض تقریباً 85 کروڑ آمدن ہوئی ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو "الف" کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ محکمہ مرحلہ وار پروگرام کے تحت شاہراہوں اور نہروں کے کنارے خالی رقبہ پر درخت لگا رہا ہے علاوہ ازیں اگلے پانچ سالوں میں شاہرات اور نہروں کے کنارے شجرکاری کیلئے پلان تیار کیا جا رہا ہے۔

موجودہ مالی سال 18-2017 کے دوران محکمہ جنگلات ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کے تحت 10600 ایکڑ رقبہ پر ذخیرہ کی صورت میں اور 610 ایونیو میل شاہراہوں اور نہروں کے کنارے شجرکاری کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)

صوبہ بھر میں سال16۔2015میں چوری کی گئی لکڑی اور جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*9246: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کس کس جگہ جنگلات موجود ہیں اور ان جنگلات کی حفاظت کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) سال16-2015 میں سرکاری جنگلات سے لکڑی چوری کے کتنے واقعات ہوئے، کتنے کیسز درج کیے گئے اور کتنوں کو سزا ہوئی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام جنگلات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے 7000 سے زائد عملہ جنگلات کی حفاظت پر مامور ہے اور نقصان کی صورت میں ملزمان کے خلاف کارروائی کرتا ہے جس میں عوضانہ وصولی، ایف آئی آر درج کروانا اور سول عدالتوں میں نقصان جنگل کے بابت قلندرہ جات کی شکل میں ڈائریکٹ کیس بھجواتا ہے۔ لکڑی چوری اور ناجائز قبضہ روکوانے کے چند جنگلات میں پولیس اور محکمہ جنگلات کے ملازمین پر مشتمل پولیس چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔

(ب) جنوبی زون ملتان: سال16۔2015 میں سرکاری جنگلات سے لکڑی چوری کے درج ذیل واقعات ہوئے اور پرچہ پولیس درج کرائے گئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

شمالی زون راولپنڈی:

راولپنڈی سرکل: سال16۔2015 کے دوران سرکاری جنگلات لکڑی چوری کے 1980 واقعات ہوئے 08, کیسز میں جرمانہ وصول نہ ہونے کی وجہ سے FIRs درج کرائی ہیں، جبکہ 1972 فاریسٹ کیسز میں لکڑی چوروں سے شیڈول ریٹ کے مطابق جرمانہ وصول کیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام فاریسٹ ڈویژن	سال	تعداد فاریسٹ کیسز	وصول شدہ جرمانہ	تعداد FIR	مالیت
راولپنڈی	2015۔16	275	21,36,285	02	100,000

جنوبی					
راولپنڈی شمالی	2015-16	311	26,37,040	06	4,68,000
مری	2015-16	267	20,28,150	--	--
اٹک	2015-16	293	18,69,625	--	---
جہلم	2015-16	388	25,18,568	--	--
چکوال	2015-16	438	30,75,771	--	--
میزان	2015-16	1972	1,42,65,439	08	5,68,000

لکڑی چوروں کے خلاف جو FIRs درج کرائی گئی ہیں وہ مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

سرگودھا سرکل: سال 16-2015 میں سرکل سرگودھا کی تمام ڈویژن ہائے (سرگودھا، خوشاب، میانوالی اور بھکر) میں درج کیسز اور سزا شدہ کیسز کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ڈویژن	ٹوٹل کیسز درج شدہ	سزا کیئے گئے کیسز
1۔	سرگودھا	375	112
2۔	خوشاب	280	261
3۔	میانوالی	406	91
4۔	بھکر	489	159
	ٹوٹل	1550	623
	ٹوٹل شمالی زون راولپنڈی	3522	2595

وسطی زون، لاہور:

لاہور سرکل: لاہور فاریسٹ سرکل میں سال 16-2015 کے دوران 426 فاریسٹ کیسز درج ہوئے جن کی مالیت -/91,90,585 روپے بنتی ہے جن میں سے 203 فاریسٹ کیسز کا جرمانہ -/12,68,945 وصول کیا گیا ہے۔ 80 فاریسٹ کیسز میں ملازمین کے خلاف کارروائی ہوئی اور

ملازمین کی جانب سے 32 فاریسٹ کیسز کی FIRs کی مالیت۔/8,80,180 روپے مختلف پولیس اسٹیشن میں درج کروائے گئے۔

	ٹوٹل کیسز درج شدہ	فیصلہ کئے گئے کیسز
ٹوٹل لاہور سرکل	426	283

گوجرانوالہ سرکل:

1۔ گوجرانوالہ فاریسٹ ڈویژن میں سال 16-2015 میں 69 لکڑی چوری کے واقعات ہوئے جن میں سے 65 واقعات میں ملزمان سے۔/5,13,827 روپے جرمانہ و عوضانہ وصول کیا گیا ان میں سے 4 مقدمات کا اندراج مختلف تھانہ ہائے میں ہوا جو اس وقت مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

2۔ گجرات فاریسٹ ڈویژن میں سال 16-2015 میں 118 لکڑی چوری کے واقعات ہوئے جن میں سے 106 واقعات میں ملزمان سے مبلغ۔/7,45,700 روپے اس وقت مختلف عدالتوں کے ذریعے جرمانہ و عوضانہ صول کیا گیا ان میں سے 12 مقدمات کا اندراج مختلف تھانہ ہائے میں ہوا جو کہ زیر سماعت ہیں۔

3۔ سیالکوٹ فاریسٹ ڈویژن میں دوران سال 16-2015 میں لکڑی چوری کے 75 واقعات ہوئے جن کی مالیت۔/13,35,365 روپے ہوئی ان میں سے تعدادی 58 مقدمات ملزمان سے مبلغ ۔/8,89,385 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ان میں سے 10 مقدمات جن کی مالیت۔/2,78,740 روپے ہوئی جو پراسیکیوٹڈ ہو کر متعلقہ عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں اور لکڑی چوری کے 3 مقدمات جن کی مالیت۔/99,240 روپے ہے متعلقہ تھانہ جات میں درج ہوئے جن کے چالان مرتب ہو کر متعلقہ عدالت میں زیر سماعت ہیں ان میں سے تعداد 4 مقدمات جن کی مالیت۔/68,000 روپے ہے اس کے علاوہ نقصان جنگل کے جرم میں سرکاری فرائض منصبی کی ادائیگی بروقت نہ کرنے کی پاداش میں متعلقہ اہلکاروں کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006ء کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے نقصان جنگل کے برابر۔/68,000 روپے ریکوری عمل در آمد کرنے کے علاوہ دیگر سزائیں بھی دی گئی ہیں۔

	ٹوٹل کیسز درج شدہ	فیصلہ کئے گئے کیسز
ٹوٹل گوجرانوالہ سرکل	262	239

فیصل آباد سرکل: سال 16-2015 کے دوران فیصل آباد فاریسٹ سرکل فیصل آباد میں سرکاری لکڑی چوری کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

کل فاریسٹ کیسز	کیسز کمپاؤنڈ	پراسیکوشن کیسز	ایف آئی آر	کارروائی بر خلاف عملہ
221	188	1	11	21
26.34لاکھ	14.30لاکھ	20ہزار	7.20لاکھ	4.64لاکھ

رینج مینجمنٹ سرکل: دوران سال 16۔2015 میں چراگاہ ڈویژن چکوال میں لکڑی چوری کے 311 کیسز اندراج ہوئے اور لکڑی چوری سے مبلغ۔/1191500 روپے عوضانہ سرکار وصول کیا گیا۔

	ٹوٹل کیسز درج شدہ	فیصلہ کئے گئے کیسز
ٹوٹل وسطی زون	1220	1021

	ٹوٹل کیسز درج شدہ	فیصلہ کئے گئے کیسز
ٹوٹل پنجاب (16۔2015)	9878	7503

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)

ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کا رقبہ اور ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*9282: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنا رقبہ محکمہ جنگلات کی ملکیت ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ حنگلات کی زمین پر مختلف جگہوں پر غیر قانونی طور پر ناجائز قبضہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے ملازمین اس غیر قانونی قبضہ میں شامل ہیں؟

(د) محکمہ جنگلات کی ضلع راولپنڈی میں کل کتنی زمین پر ناجائز قبضہ اور مقدمات جات ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول رقبہ 1,43,622 ایکڑ پر مشتمل ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام فاریسٹ ڈویژن	رقبہ
1۔	مری فاریسٹ ڈویژن	47285 ایکڑ
2۔	راولپنڈی شمالی فاریسٹ ڈویژن	69699 ایکڑ
3۔	راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن	26638 ایکڑ
	میزان	143622 ایکڑ

(ب) یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی میں زیر جنگلات رقبہ تعدادی 1857 ایکڑ اراضی پر کچھ جگوں پر غیر قانونی طور پر ناجائز قبضہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام فاریسٹ ڈویژن	رقبہ نوتوڑا راضی	کیفیت
1	مری فاریسٹ ڈویژن	269ایکڑ	تمام ناجائز قابضین کو سرکاری زمین کی واگزاری نوٹس ہائے جاری کردیئے گئے ہیں
2	راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن	1588ایکڑ	راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن میں پرائیوٹ ہاؤسنگ سوسائیٹز کے تجاوزات کے خلاف سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور سول کورٹ میں کیسز زیر سماعت ہیں۔
	میزان	1857ایکڑ	

(ج) درست ہے۔چیف منسٹرا نسپکشن ٹیم کی سفارشات پر ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن ملوث ملازمین کے خلاف انکوئری کر رہے ہیں۔

(د) ضلع راولپنڈی کے زیر انتظام جنگلات کا 1857 ایکڑ اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہیں اور 39 مقدمات سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور سول کورٹ میں زیر سماعت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام فارسٹ ڈویژن	رقبہ نوتوڑا راضی	تعداد مقدمات	کیفیت
1	مری فاریسٹ ڈویژن	269 ایکڑ	23	تمام ناجائز قابضین کو سرکاری زمین کی واگزاری نوٹس ہائے جاری کئے گئے ہیں جن میں سے کچھ قابضین نے راولپنڈی کی مختلف عدالتوں میں محکمہ کے خلاف سول مقدمات دائر کئے ہوئے ہیں۔ جو کہ زیر سماعت ہیں۔
2	راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن	1588 ایکڑ	16	راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن میں 1588 ایکڑ سرکاری رقبہ جات تجاوز ہیں فاریسٹ ڈویژن جن پر پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز نے قبضہ کیا ہوا ہے محکمہ نے ان کے خلاف مقدمات سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور سول کورٹ میں دائر کئے ہیں جو کہ زیر سماعت ہیں۔
	میزان	1857 ایکڑ	39	

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)</u>

ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد اور ملازمین کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*9283: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ جنگلات کے کل ملازمین کی تعداد سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے ملازمین کی ملی بھگت سے کروڑوں روپے کی لکڑی غیر قانونی طریقے سے ضلع راولپنڈی کے جنگلات سے فروخت ہو رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی کے جنگلات سے لکڑی کی غیر قانونی کٹاؤ میں محکمہ کے ملازمین ملوث ہیں؟

(د) یکم جون 2013 سے یکم مئی 2017 تک محکمہ جنگلات کے کتنے ملازمین غیر قانونی لکڑی کی کٹائی میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع راولپنڈی کے زیر انتظام محکمہ جنگلات کے کل ملازمین کی تعداد 578 ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام فاریسٹ ڈویژن	تعداد ملازمین
مری فاریسٹ ڈویژن	196
راولپنڈی شمالی فاریسٹ ڈویژن	182
راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن	84
ٹمبر ایکٹریکشن ڈویژن راولپنڈی	116
میزان	578

(ب) یہ درست نہ ہے اگر کوئی ایسا واقعہ رونما ہو جائے تو متعلقہ ملازمین کے خلاف سخت سے سخت قانونی ،تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) ضلع راولپنڈی محکمہ جنگلات کے ملازمین جو کہ غیر قانونی کٹائی میں ملوث ہیں ان کے خلاف باضابطہ انکوائری کے بعد ریکوریز ڈالی جاتی ہیں جو کہ باقاعدگی سے محکمہ جنگلات کے فارم نمبر 11 میں اندارج کی جاتی ہیں جو کہ ملوث ملازمین کی ماہانہ تنخواہ سے بدستور کاٹی جاتی ہیں یہ عمل جاری ہے۔

(د)یکم جون 2013 سے یکم مئی 2017 تک محکمہ جنگلات ضلع راولپنڈی جن ملازمین کے خلاف بسلسلہ غیر قانونی کٹاؤ، چوری درختاں میں ملوث پائے گئے ان کی تعداد 85 ہے ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام فاریسٹ ڈویژن	تعداد ملوث ملازمین	تفصیل وتادیبی کارروائی
مری فارسٹ ڈویژن	11	یکم جون 2013 سے یکم مئی 2017 تک محکمہ جنگلات ضلع راولپنڈی کے ملازمین جو کہ غیر قانونی لکڑی کٹائی راولپنڈی جنوبی فاریسٹ ڈویژن میں ملوث پائے گئے جن کو باضابطہ انکوئری کے بعد ریکوریز ڈالی گئیں اور بعض ملازمین کی سالانہ ترقی محدود مدت کے لئے روک دی گئیں ریکوری شدہ ملازمین کی ریکوری کو باقاعدگی سے محکمہ جنگلات کے فارم نمبر 11 میں اندراج کیا گیا اور متعلقہ ملازمین کی ماہانہ تنخواہ سے کٹوتی کا عمل جاری کیا گیا جن میں سے کچھ ملازمین کی ریکوریز کی کٹوتی مکمل ہو چکی ہیں اور باقی ماندہ ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ بدستور کاٹی جا رہی ہیں جو کہ یہ عمل جاری ہے۔ مجموعی طور پر 65 ملازمین پر ایک کروڑ پچاسی لاکھ روپے کی ریکوری ڈالی گئی ہے۔ 7 ملازمین کو نوکری سے برخواست کیا گیا۔ 13 ملازمین کو دیگر سزائیں دی گئیں۔
راولپنڈی شمالی فارسٹ ڈویژن	56	
راولپنڈی جنوبی فارسٹ ڈویژن	18	
میزان	85	

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)</u>

راجن پور: رکھ کوٹ مٹھن پانڈا ایریا محکمہ جنگلات کی زمین کے ٹھیکہ اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*9340: میاں طارق محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) رکھ کوٹ مٹھن پانڈا ایریا ضلع راجن پور میں محکمہ جنگلات کی کتنی زمین ہے اس کی تفصیل مربع نمبر اور ایکڑ نمبر بتائیں؟

(ب) کتنی زمین پر جنگلات ہیں، کتنی زمین بے آباد اور بنجر ہے۔

(ج) کتنی زمین کن کن افراد کو لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر دی گئی ہے۔ اس کا سالانہ ٹھیکہ / پٹہ / لیز کتنا ہے۔ فی ایکڑ بتائیں۔

(د) کتنی زمین پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کب سے کر رکھا ہے ان ناجائز قابضین کے نام، ولدیت پتہ جات اور ان کے زیر قبضہ زمین کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ہ) ناجائز قابضین سے سرکاری زمین واگزار نہ کروانے میں کیا امر مانع ہے۔

(تاریخ وصولی 29 جون 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) رکھ کوٹ مٹھن بذریعہ گورنمنٹ Notification No. SOFT-IV(Agri)XVIII-8/67 مورخہ 23 فروری 1967 محکمہ جنگلات کو منتقل ہوئی اور بذریعہ مغربی پاکستان گزٹ مورخہ 24 مارچ 1967 کے تحت رکھ ہذا کو Protected Forest کا درجہ دیا گیا۔ رکھ ہذا ضلع راجن پور میں واقع ہے اور اس کا کل رقبہ 1042 ایکڑ اور 74 مربع ہائے پر مشتمل ہے تفصیل خسرہ جات بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے رکھ ہذا میں کوئی پانڈا ایریا نہ ہے۔

(ب) رکھ کوٹ مٹھن ضلع راجن پور رقبہ پر تفصیل جنگلات اور بقایا خالی اور بنجر درج ذیل ہے۔

کل رقبہ	پلانٹڈ ایریا	منتقل رقبہ دیگر محکمہ جات	رقبہ تجویز شدہ برائے سکیم ہائے
1042ایکڑ	706ایکڑ	44ایکڑ	I۔توسیع خواجہ فرید پارک 15ایکڑII۔ برائے شجر کاری 277ایکڑ

تفصیل رقبہ جو دیگر محکمہ جات کو منتقل ہوا بطور ضمیمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)رکھ کوٹ مٹھن کا کوئی رقبہ کسی قسم کی لیز اور ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(د)رکھ ہذا میں کوئی ناجائز قبضے میں نہ ہے۔

(ہ)کوئی بھی رقبہ ناجائز تجاوز میں نہ ہے۔اور نہ ہی واگزاری میں کوئی امر مانع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23اکتوبر2017)

لاہور　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

23۔اکتوبر2017ء　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 24۔اکتوبر 2017 کو محکمہ جات 1۔ منصوبہ بندی و ترقیات ۔2۔جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	9304۔8413
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	8518
3	ڈاکٹر مراد راس	8768
4	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8572
5	محترمہ راحیلہ انور	8970
6	میاں محمد رفیق	9069
7	میاں طارق محمود	9340۔9072
8	جناب عبدالقدیر علوی	9100۔9085
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	9189
10	محترمہ شنیلا روت	9246
11	جناب محمد عارف عباسی	9283۔9282